السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

کیا عورت کے لیے یہ جائز ہے کہ وہ جن کپڑوں میں چاہے احرام باندھ لے ؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علی رسول اللہ، أما بعد!

ہاں عورت کے لیے یہ جائز ہے کہ وہ جن کپڑوں میں چاہے احرام باندھ لے اس کے احرام کے لیے کوئی مخصوص لباس نہیں ہے جیسا کہ بعض عامة الناس کا یہ خیال ہے لیکن افضل یہ ہے کہ احرام کا لباس خوب صورت اور جاذب نظر نہ ہو کیونکہ ایام حج میں عورتوں کا مردوں کے ساتھ بھی میل جول ہو جاتا ہے، لہذا عورتوں کے لیے افضل یہ ہے کہ ان کا لباس خوب صورت اور جاذب نظر نہ ہو بلکہ عام سادہ لباس ہو جو فتنہ انگیز نہ ہو۔

مردوں کے لیے افضل یہ ہے کہ وہ سفید کپڑے احرام کے لیے استعمال کریں، اگر سفید کے علاوہ کسی اور رنگ کے کپڑے ہوں تو بھی کوئی حرج نہیں کیونکہ حدیث سے ثابت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے سبز رنگ کی چادر زیب تن فرما کر طواف کیا تھا،[1] اسی طرح آپ نے کالے رنگ کا عمامہ بھی استعمال فرمایا تھا[2] حاصل کلام یہ ہے کہ اس میں کوئی حرج نہیں کہ محرم سفید کے علاوہ کسی اور رنگ کے احرام کو استعمال کرے۔

---

[1] سنن ابی داود، المناسک، باب الاضطباع فی الطواف، حدیث: 1883 وجامع ترمذی، حدیث: 859

[2] صحیح مسلم، الحج، باب جواز دخول مکة بغیر احرام، حدیث: 1358-1359

ہذا ما عندی واللہ اعلم بالصواب

فتویٰ کمیٹی

محدث فتویٰ